سفر آخرت کے راہی

اللھم اغفرلھم وارحمھم وعافھم
واعف عنھم و ادخلھم جنة الفردوس

شیخ الحدیث حضرت مولانا صوفی گلزار احمد وفات پاگئے (انا للہ وانا الیہ راجعون)

جماعت کے بزرگ عالم دین، کہنہ مشق مدرس، مشفق ومربی استاذ حضرت مولانا صوفی گلزار احمد شیخ الحدیث کلیۃ دارالقرآن و الحدیث جناح کالونی فیصل آباد مختصر علالت کے بعد 30 نومبر 2017ء کو وفات پاگئے۔(انا للہ وانا الیہ راجعون) مرحوم ایک عالم باعمل اوراسم بامسمی تھے۔ کہ رہن سہن میں سادگی اور قناعت ان کی پہچان رہی وہ اپنے عالی قدر استاد شیخ الحدیث مولانا محمد عبداللہ ویروالوی رحمۃ اللہ علیہ کے بعدان کی مسند کے امین بنے۔موصوف علماء کرام میں بھی ہردلعزیز تھے اور آپ بھی تمام چھوٹے بڑے علماء کرام سے ان کے مقام ومرتبے کے مطابق سلوک فرماتے۔مولانا مرحوم کے لیے تعارفی مضمون الگ سے مولانا محمد اسحٰق بھٹی رحمۃ اللہ علیہ کے قلم سے شامل اشاعت کیا جارہا ہے۔

مولانا مرحوم بڑے بارعب اور سلجھے ہوئے انسان تھے۔شریعت محمدیہ پر سختی سے عمل کرنے والے تھے۔ جہاں بھی کوئی عمل خلاف شریعت دیکھتے تو فوراً ٹوک دیتے تھے۔ ہمیشہ ہمدردی اور خیرخواہی ان کا طرز زندگی تھی لیکن شریعت کے احکام پر عمل کرنے میں وہ کبھی مداہنت کا شکار نہیں ہوتے تھے۔حتی کہ کسی بے نماز کا جنازہ نہیں پڑھاتے تھے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا نافرمان ہے۔مولانا نے 71 برس اس دنیائے فانی میں گذار کر رخت سفر باندھا تو ہر چھوٹا بڑا۔اپنا بیگانہ ان کی شرافت اور صالحیت پر رطب اللسان تھا۔

مولانا مرحوم کی نماز جنازہ شیخ الحدیث والتفسیر حافظ عبدالسلام بھٹوی حفظہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی اورانہیں ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سفرآخرت پر روانہ کردیا گیا۔

خادم قرآن قاری حبیب اللہ بسمل بھی داغ مفارقت دے گئے..انا للہ وانا الیہ راجعون

جماعتی حلقوں میں یہ خبرانتہائی دکھ کے ساتھ سنی گئی کہ جماعت کے معروف قاری اورشعبہ حفظ کے تجربہ کاراستاد، ہردلعزیز شخصیت قاری حبیب اللہ بسمل مدرس جامع مسجد محمدی اہلحدیث شیخ کالونی فیصل آباد طویل علالت کے بعد یکم جنوری کو وفات پاگئے۔